# قرآن مجید کا مطالعہ

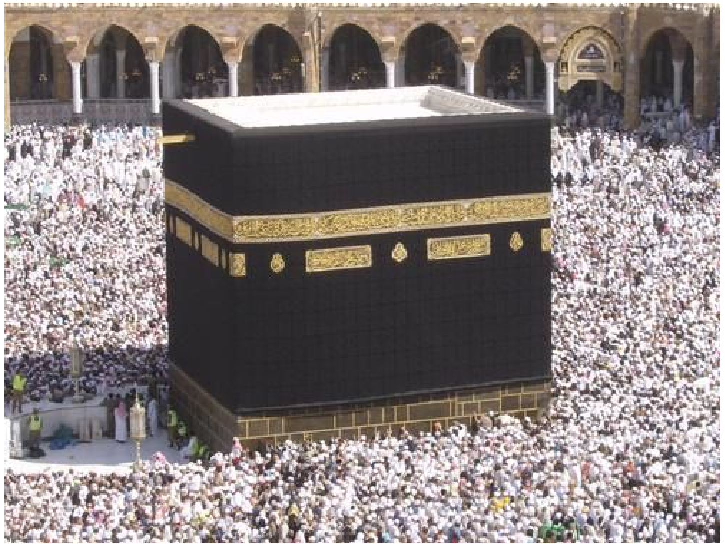

## سورۃ الفیل، القریش، الماعون، الکوثر، الکافرون، النصر، اللہب، الاخلاص، الفلق اور سورۃ الناس 114-105

## اللہ تعالیٰ کی قریش پر عنایت۔۔۔ان کا رویہ اور ان کی حیثیت کا موجودہ زندگی میں رزلٹ

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

# سورۃ الفیل سے لے کر سورۃ الکوثر 105-108

- سورۃ الفیل 105 :اللہ تعالی کی قریش کے لیے عنایت۔۔۔ہاتھیوں کے لشکر کے نتائج
- سورۃ القریش106 :اللہ تعالی کی قریش کے لیے عنایت۔۔۔ بزنس
- سورۃ الماعون 107 :قریش کے لیڈررز کی کرپشن
- سورۃ الکوثر 108 :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتوحات کا اعلان اور قریش لیڈرز کی شکست
- سورۃ الکوثر 108 :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشن کے نتائج
- سورۃ الکافرون 109: دین کی علیحدگی۔۔۔۔اپنی قوم سے علیحدگی کا اعلان
- سورۃ النصر 110 :فتح اور عام الوفود کا اعلان
- سورۃ اللھب 111 :مجرمین کے نتائج
- سورۃ الاخلاص 112 :اللہ تعالی کی توحید
- سورۃ الفلق اور سورۃ الناس 113-114: اللہ تعالی سے مدد کی درخواست اور جادو ٹونا کا حل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کا سلسلہ پہلے آپ کی اپنی فیملی قریش کے ساتھ اور انہیں تاریخی ثبوت پیش کر کے بتایا کہ وہ ایمان لائے۔ اگر نہ لائیں تو پھر موجودہ زندگی میں ان کے لیڈرز اور ان کے مرید مارے جائیں گے اور ساتھ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح حاصل ہو جائے گی۔

ابھی تک آپ نے سورۃ الملک 67 سے سورۃ الماعون104 تک مختصر سورتوں میں تمام انسانوں کو سمجھادیا کہ ہماری موجودہ زندگی کا مقصد امتحان ہے اور اس کا رزلٹ کیا ہو گا۔اس کے بعد آخری سورتوں 105-114 میں پریکٹیکل کر کے دکھادیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم کا موجودہ زندگی میں کیا رزلٹ ہو گا اور بالکل یہی رزلٹ آخرت میں ہر انسان کو ہونا ہی ہے۔

**Question Answers:** mubashirnazir100@gmail.com

# سورۃ الفیل 105: اللہ تعالی کی قریش کے لیے عنایت۔۔۔ہاتھیوں کے لشکر کے نتائج

| | |
|---|---|
| بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
| اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ۔(1) | (اے قریش کے لیڈرز! چند سال پہلے ہی) آپ نے دیکھا نہیں تھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا تھا؟ |
| اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَہُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ۔(2) | اُن کی اسٹریٹیجی کیا تھی جسے اس رب نے ناکام نہیں کر دی تھی؟ |
| وَّ اَرۡسَلَ عَلَیۡہِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ۔(3) | ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھی مسلط نہیں کر دیے تھے؟ |
| تَرۡمِیۡہِمۡ بِحِجَارَۃٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ۔(4) فَجَعَلَہُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ۔(5) | چنانچہ پکی ہوئی مٹی کے پتھر انہیں مار رہے تھے اور اس اللہ تعالی نے انہیں کھانے کے بھوسے کی طرح کر دیا تھا۔ |

ابرھہ یمن کا بادشاہ تھا اور اسے یہ حسد پیدا ہوا کہ پورے عرب سے لوگ مکہ مکرمہ میں حرم شریف پر جاتے ہیں جس سے اہل مکہ کی اکنامکس شاندار ہے۔ کیونکہ ہم اپنے پاس ہی کعبہ یمن میں بنالیں اور مکہ مکرمہ میں حرم شریف کو تباہ کر دیں تاکہ سب لوگ حج و عمرہ کے لیے یمن آیا کریں۔ اس اس بادشاہ نے 60,000 لشکر کو مکہ مکرمہ میں بھیجا اور ان کے ساتھ بہت سے ہاتھی بھی موجود تھے تاکہ اگر پورے عرب کے قبائل بھی اکٹھے ہو جائیں تو وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے۔ یہ 571CE کا زمانہ تھا اور اللہ تعالی نے مدد کی کیونکہ اللہ تعالی نے رسول ابراہیم اور اسماعیل علیہما الصلوۃ والسلام نے کعبہ مسجد کو 2000BC میں بنا دیا تاکہ یہ توحید کا مرکز بن جائے۔ اس دعوت کا یہ رزلٹ بھی ہوا تھا کہ پورے عرب کے لوگ ایمان لائے اور مسلسل حج اور عمرہ ہزاروں سال سے کرتے رہے تھے۔

اب یمن کے اس لشکر سے مقابلہ ممکن نہیں تھا۔ اس مکہ کے سردار عبد المطلب صاحب تھے جنہوں نے نیگوسی ایشن کے ذریعے اس لشکر کو روکنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ انہوں نے یہی فیصلہ کیا کہ اللہ تعالی ہی اپنے حرم شریف کو بچالے گا کہ ہمارے بس میں نہیں ہے۔ ان پتھروں میں اللہ تعالی نے کیسے کیمیکلز رکھے ہوں گے کہ اتنا بڑا لشکر اور ہاتھی مارے گئے۔ ہاتھی ہی ایسا جانور تھا جسے ہاتھیوں نے بہت کم ہی دیکھا تھا۔ چند ماہ بعد عبد المطلب صاحب کے پوتا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے تھے اور 40 سال بعد ان کی نبوت کا سلسلہ شروع ہوا تھا۔ اس وقت قریش کو سمجھایا کہ جس طرح اتنے بڑے لشکر کو تباہ کر دیا، اس طرح دوبارہ ان لشکروں کو تباہ کر سکتا ہے جو قرآن مجید پر ایمان نہ لائے۔ اس کا فائنل رزلٹ آپ سورۃ التوبہ 9 میں پڑھ سکتے ہیں۔

Mecca
مكة
Taif
الطائف
Al Bahah
الباحة
Bisha
بيشة
Wadi
ad-Dawasir
وادي الدواسر
Oroug Bani
M'aradh
Wildlife
Sanctuary
محمية عروق
بني معارض
Abha
أبها
Jazan
جازان
Sana'a
صنعاء
Google
ہاتھیوں کے لشکر کا سفر
1100 km

80
MINA
منى
AZIZIYAH
العزيزية
15
AL HARAM
الحرم
AJYAD
أجياد
Mecca
مكة
مزدلفہ پہنچ کر ہاتھیوں کے لشکر کا فائنل مقصد کہ وہ مسجد الحرام کی تباہی
کریں لیکن اس جگہ پرندوں کا حملہ پورے 60,000 لشکر کو تباہ کر دیا۔

# سورۃ القریش 106: اللہ تعالی کی قریش کے لیے عنایت۔۔۔ بزنس

| | |
|---|---|
| بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
| لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ.(1) اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ.(2) فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِۙ.(3) الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ.(4) | قریش میں خواہش پیدا کر دی تھی کہ وہ سردی اور گرمی کے سفر کر سکیں۔ (پورے عرب کا بزنس عنایت کر دیا تو) اسی بنیاد پر انہیں چاہیے کہ اس گھر (کعبہ) کے مالک ہی کی عبادت کیا کریں۔ جس نے (ان بنجر پہاڑوں کی) بھوک میں انہیں کھانا کھلا دیا اور (اِن کے) خوف میں انہیں امن عطا فرما دیا تھا۔ |

پورے عرب میں گلوبل بزنس ناممکن تھا کیونکہ کوئی قافلہ سامان لے کر سفر کرتا تو راستے میں جو قبیلہ بھی رہتا تو وہ اس قافلے کو لوٹ کر لوگوں کو قتل کر دیتے یا پھر قیدی بنا کر انہیں غلام بنا لیتے تھے۔ صرف حج اور عمرہ کے 4 مہینوں میں وہ جنگ نہیں کرتے تھے۔

1. قریش کی اکانومی کی تباہی۔۔۔ 500CE کے زمانے میں فائنانشل نقصانات ہوئے ورنہ پہلے حج کے سیزن میں ہی بزنس کر لیتے تھے۔ تمام عرب قبائل ہی قریش پر عزت کرتے تھے کیونکہ وہ مسجد الحرام کے ایڈمنسٹریٹرز تھے اور وہ حضرت اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام کی نسل سے پیدا ہوئے تھے اور توحید کے پیروکار تھے۔
2. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑدادا ہاشم صاحب کا مشورہ۔۔۔ قریش کے لوگ یمن سے لے کر فلسطین تک سفر کریں کیونکہ اس طرح آپ چین، انڈیا، افریقہ سے یورپ تک بزنس کر سکتے ہیں۔ تمام قبائل، قریش کی عزت کرتے ہیں چنانچہ ان کے قافلے پر کوئی حملہ نہیں ہو گا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا تمام قبائل کے سرداروں نے قریش کے بزنس میں انوسٹمنٹ کرنے لگے کیونکہ ان کے اپنے قافلوں پر حملے ہوتے تھے۔
3. نتیجہ۔۔۔ پوری دنیا کے بزنس کا مرکز مکہ مکرمہ بن گیا۔ قریش ہی کا قافلہ سردیوں میں یمن کی بندرگاہ میں جا کر انڈیا، چین اور افریقہ کا سامان لے لیتے۔ پھر راستے میں مختلف قبائل میں سامان بیچ کر پرافٹ حاصل کرتے اور جو سامان بچ جاتا تو پھر گرمیوں میں فلسطین بندرگاہوں میں جا کر بیچ دیتے۔ اس کے بعد پھر یورپ، ترکی اور مصر کا سامان خرید کر مختلف قبائل میں بیچ کر پرافٹ حاصل کرتے اور جو بچتا تو اسے یمن میں بیچ کر انڈیا تک پہنچا دیتے۔ دوسرے قبائل کے لوگ بھی مکہ مکرمہ میں انوسٹمنٹ کر لیتے تھے تاکہ قریش کے قافلوں سے فائدہ اٹھائیں۔ اس طرح گلوبل بزنس پر قریش کامیاب رہے اور مکہ مکرمہ انوسٹمنٹ ہب بن گیا۔ ساری دنیا کا سامان مکہ مکرمہ پہنچنے لگا اور آج تک یہی صورتحال ہے۔ ان عنایتوں کی بنیاد پر اللہ تعالی نے فائنل وارننگ اس سورت میں کر دی۔

اس زمانے میں چین سے یورپ کا بزنس چلتا تو اس کا مرکز مکہ مکرمہ بن چکا تھا۔ نبوت سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی میں بزنس کرتے تھے اور ان پر ایسا اعتماد تھا کہ بہت سے قبائل نے آپ کے بزنس میں انوسٹ کرتے تھے۔ آپ کو اسی وجہ سے "صادق وامین" کہتے تھے کہ آپ سفر میں ہر قبیلے میں رک کر انہیں پرافٹ دیتے ہوئے آگے چلے جاتے تھے۔ ایک بار اک آدمی کو پرافٹ دینے کے لیے کئی دن تک انتظار کرنا پڑا تھا۔

ایمان لانے کے بعد بہت سے عرب لوگ گلوبل بزنس کرنے لگے۔ اب یہی لوگ سمندری جہاز کے ذریعے انڈیا، کینیا، ساؤتھ افریقہ، انڈونیشیا، ملیشیاء، چین جاتے۔ اسی طرح فلسطین سے اٹلی، فرانس، اسپین، مصر، الجزائر، مراکش کا سفر کرتے۔ ہر جہاز میں اسکالرز ساتھ جاتے تھے اور جس ملک میں رکتے تو وہاں پر کئی ماہ تک رک کر اسکول قائم کرتے۔ جو لوگ ایمان لاتے تو ان کی تربیت جاری رہتی۔ اسلام کی دعوت کسی جنگ کے بغیر صرف گلوبل بزنس میں تعلیم و تربیت سے ان ممالک کے لوگ ایمان لائے۔

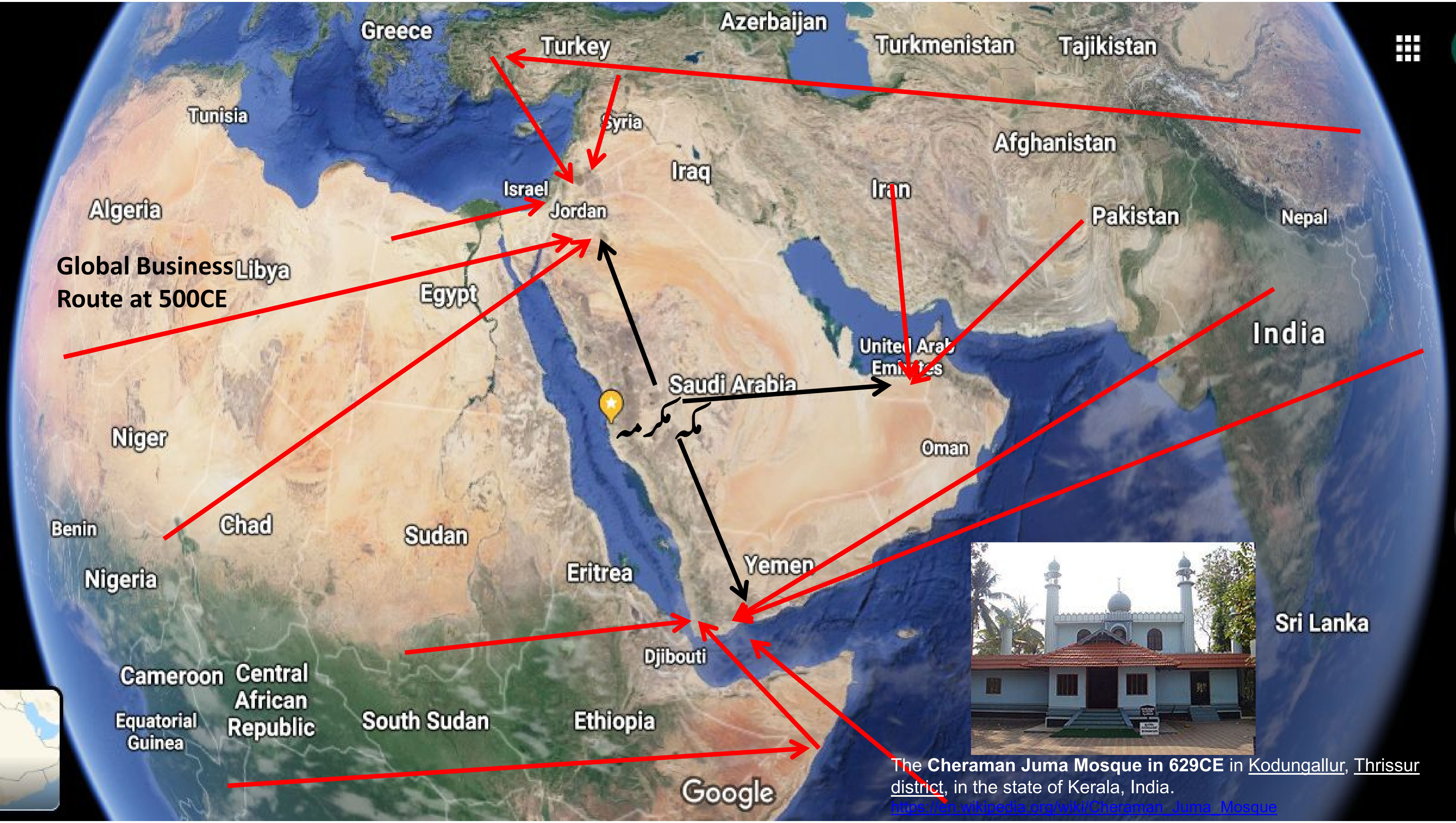


The **Cheraman Juma Mosque in 629CE** in Kodungallur, Thrissur district, in the state of Kerala, India.
https://en.wikipedia.org/wiki/Cheraman_Juma_Mosque

# سورۃ الماعون 107: قریش کے لیڈرز کا رویہ

| | |
|---|---|
| بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
| أَرَأَيۡتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ۔(1) | (اے قریش کے لیڈرز!) آپ نے اس (لیڈر) شخص کو دیکھا تھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے؟ |
| فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الۡيَتِيمَ۔(2) وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الۡمِسۡكِينِ۔(3) فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّينَ۔(4) الَّذِينَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُونَ۔(5) الَّذِينَ هُمۡ يُرَاءُونَ۔(6) وَيَمۡنَعُونَ الۡمَاعُونَ۔(7) | یہ وہی شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتے ہوئے کسی مسکین کو کھلانے کے لیے (کسی کو) ماٹیویٹ نہیں کرتا ہے۔ (حرم کے مذہبی لیڈرز پر) بربادی ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں کی حقیقت سے غافل ہیں۔ یہ جو (عبادت کی) نمائش کرتے اور برتنے کی کوئی معمولی سی چیز بھی کسی کو (خدمت کے لیے) دینے کے لیے تیار بھی نہیں ہوتے۔ |

اللہ تعالی نے اتنی عنایت قریش کی شاندار اکانومی کا فروغ کر دیا تھا جبکہ یہ لوگ چین، انڈیا، افریقہ اور یورپ کے بزنس کا بنیادی مرکز مکہ مکرمہ (500-630CE) میں بن گیا۔ قریش کے امیر ترین لیڈرز کا اخلاقی انحطاط پیدا ہوا۔ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ وہ حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہما الصلوۃ والسلام کی اولاد ہیں اور ان کے مشہور بزرگ توحید اور آخرت پر ایمان رکھتے تھے۔ وہ توحید اور آخرت (2000BC-300CE) پر ایمان قائم کرتے رہے لیکن شرک کے زمانے میں انہوں نے لالچ اختیار کر لی۔ انہوں نے شرک کا سلسلہ اس وجہ سے شروع کر دیا تاکہ وہ گلوبل انوسٹمنٹ کا فائدہ لیتے رہیں کیونکہ دوسرے ممالک میں بھی شرک عام ہو گیا تھا۔ لوگوں کی خدمت میں کوئی معمولی اخراجات بھی چھوڑنے لگے کہ یتیم اور مسکین کی خدمت نہ کرنے لگے۔ شرک کا مقصد بس یہی تھا کہ آخرت کچھ نہیں ہے۔ اگر ہوئی بھی تو ہمارے دیوتا یعنی صوفیاء پیر حضرات ہی کامیاب کر دیں گے۔

قرآن مجید (609-632CE) کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخرت اور اعلی اخلاقی عمل کی دعوت تھی جسے انہوں نے کا انکار کر دیا تاکہ اپنا فائدہ اٹھاتے رہیں۔ انہیں خطرہ تھا کہ یہ دعوت کامیاب ہوئی تو پھر ان کی لیڈرشپ ختم ہو جائے گی۔ ہمارے زمانے میں بھی یہی انحطاط کا سلسلہ جاری ہے چنانچہ ہم بھی زوال پر پہنچ گئے ہیں جیسا کہ ہم اس سورۃ الماعون میں پڑھ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم پر امریکہ کی مغلوبیت کی سزا آج کل بالخصوص عرب ممالک اور اسرائیل میں جاری ہے۔

# عہد رسالت کی ٹائم لائن

1. اعلان نبوت سے پہلے کا دور۔۔۔ 571-609CE
   - بچپن اور ابتدائی دور۔۔۔571-585CE
   - حرب فجار اور حلف الفضول۔۔۔585-586
   - بزنس اور عائلی زندگی ۔۔۔ 583-609CE
   - کعبہ کی تعمیر نو۔۔۔605CE
2. اعلان نبوت کے بعد مکی دور۔۔۔ 609-622CE
   - پہلی وحی، اعلان نبوت اور دعوت کا ابتدائی دور۔۔۔609-612CE
   - بڑے پیمانے پر دعوت کا دور۔۔۔ 612---630CE
   - ہجرت حبشہ۔۔۔614-616CE
   - شدید مشکلات کا دور۔۔۔ 619CE (عام الحزن اور سفر طائف)
   - مکی زندگی کا آخری دور اور اس میں دیگر قبائل کی طرف تفصیلی دعوت۔۔۔619-622CE
3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

## ❑ سورۃ الکوثر 108: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فتوحات کا اعلان اور قریش لیڈرز کی شکست

| | |
|---|---|
| بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
| اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ.(1) | (اے رسول!) ہم نے یہ خیر کثیر (الکوثر) آپ کو عطا کر دیا ہے۔ |
| فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ.(2) | اس لیے آپ (اِس بیت الکعبہ میں اب) اپنے رب کی نماز پڑھتے رہیے گا اور اسی رب کے لیے قربانی کرتے رہیے گا۔ |
| اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ.(3) | اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کا دشمن ہی جڑ کٹا ہے تو اس کا کوئی نام لیوا باقی نہ رہے گا۔ |

تفاسیر میں **الکوثر** کا معنی یہ سمجھا گیا کہ آخرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حوض کوثر ملے گا جس میں اہل ایمان کو خوبصورت جوس پلائیں گے۔ ایسا تو آخرت میں ہو گا ہی لیکن موجودہ زندگی میں بھی یہ عنایت اللہ تعالی دینے لگا کہ اب حرم شریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرکز بن جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور چند سال بعد 630CE میں مکہ مکرمہ بغیر جنگ کے فتح ہو گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کا مرکز حرم شریف بن گیا جو آج تک موجود ہے۔

قریش کے لیڈرز تو انتہائی تشدد کرتے رہے۔ مکہ مکرمہ کے سب سے مشہور بڑے لیڈرز ابو جہل، ابو لہب، عاص بن وائل اور ولید بن المغیرہ تھے جو سخت دشمن بن گئے۔ اللہ تعالی نے مکہ مکرمہ ہی میں بتا دیا کہ اب ان کے نام لیوا یعنی ان کے مرید نہیں رہیں گے۔ ان کے بڑے مرید انہی کے بیٹے تھے جن پر وہ فخر کرتے تھے۔ لیکن وہی بیٹے اپنے والدین کے مشرکانہ دین کو چھوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے۔ ان میں مشہور شخصیت خالد بن ولید، ہشام بن ولید، ولید بن ولید، عکرمہ بن ابی جہل، عتبہ بن ابو لہب اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم انہی مشرک لیڈرز کے بیٹے تھے لیکن وہ صحابہ بن گئے۔ سب سے مشہور شخصیت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رومن اور پرشین ایمپائر کو عراق، سیریا، فلسطین اور ترکی کا حصہ فتح کر چکے تا کہ عوام آزاد ہو جائیں اور مذہبی جبر ختم ہو جائے۔ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے مصر فتح کی اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کو عوام تک پہنچاتے رہے۔ ابھی آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ان ممالک کی اکثریت کچھ عرصے میں ایمان لائی۔

قرآن مجید کے منکر ولید بن مغیرہ المخزومی نے جب قرآن سنا تو بے اختیار تبصرہ کیا تھا: ”بخدا، تم میں سے کوئی شخص مجھ سے بڑھ کر نہ شعر سے واقف ہے، نہ رجز اور قصیدہ سے اور نہ جنات کے الہام سے۔ خدا کی قسم، یہ کلام جو اس شخص (محمد) کی زبان سے جاری ہے، ان میں سے کسی چیز سے مشابہ نہیں۔ بخدا، اس کلام میں بڑی حلاوت اور اس پر بڑی رونق ہے۔ اس کی شاخیں ثمر بار ہیں۔ اس کی جڑیں شاداب ہیں۔ یہ لازماً غالب ہو گا، اس پر کوئی چیز غلبہ نہ پاسکے گی۔ اور یہ اپنے نیچے ہر چیز کو توڑ ڈالے گا۔ “ (السیرہ النبویہ لابن کثیر 499/1)

ولید کے بیٹے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہی قرآن مجید کی تربیت پورے فلسطین میں کرتے رہے۔ اس ولید نے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر طنز ”ابتر“ کیا تھا جس کا معنی یہ تھا کہ جڑ کٹ گئی ہے کہ آپ کے تمام بیٹے فوت ہو چکے تھے۔ اس سورۃ میں اسی کا جواب دیا کہ خود ولید ہی ابتر ہو گیا کہ اس کے اپنے بیٹے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرنے لگے۔

# عہد رسالت کی ٹائم لائن

3. مدینہ منورہ کا دور۔۔۔ 1-11H / 622-632CE

- ابتدائی چیلنجز اور اقدامات۔۔۔ مہاجرین کو سیٹل کرنا اور قبائل کی دعوت۔۔۔1-11H/622-623CE
- جنگ بدر اور اس کے بعد کا زمانہ۔۔۔2-3H/624-625۔۔۔(سورۃ البقرۃ)
- جنگ احد اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔3-5H/625-627۔۔۔(سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ النور)
- جنگ خندق اور منافقین کا پراپیگنڈا اور دہشت گردی۔۔۔5-6H/627-628۔۔۔(سورۃ الاحزاب)
- صلح حدیبیہ، جنگ خیبر اور فتح مکہ۔۔۔ 6-8H/628-630CE۔۔۔(سورۃ الفتح)
- فتح مکہ، دیگر قبائل کا ایمان اور دنیا کے بادشاہوں کی طرف وارننگ۔۔۔8-11/630-632
- **مشرکین، اہل کتاب اور منافقین کے لیے سزا کا اعلان عام + غزوہ تبوک۔۔۔9H/631CE**
- آخری خطبہ الحج اور اللہ تعالی کی طرف رخصت۔۔۔10-11H/632CE

# سورۃ الکافرون 109 : اپنی قوم سے علیحدگی کا اعلان

| | |
|---|---|
| بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ. | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
| قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ.(1) | (اے رسول!) آپ اعلان کر دیجیے، کہ اے کفار! |
| لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ.(2) | میں ان کی عبادت ہر گز نہیں کروں گا جن کی عبادت آپ لوگ کر رہے ہیں۔ |
| وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ.(3) | اسی طرح آپ کبھی (ایک اللہ تعالی) کی عبادت نہیں کریں گے جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ |
| وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ.(4) | (اس سے پہلے) بھی نہ میں کبھی ان کی عبادت کے لیے تیار ہوا تھا جن کی عبادت آپ کرتے رہے ہیں۔ |
| وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ.(5) | بلکہ اسی طرح آپ نہ کبھی (صرف ایک اللہ تعالی) کی عبادت کے لیے تیار ہوئے ہیں، جس کی عبادت میں کرتا رہا ہوں۔ |
| لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ.(6) | (اس لیے اب) آپ کے لیے آپ کا دین ہے اور میرے لیے صرف میرا ہی دین۔ |

تمام عرب قبائل حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہما الصلوۃ والسلام کی دعوت پر 2000BC میں توحید پر ایمان لا چکے تھے۔ انہی کی نسل میں قریش تھے اور دیگر قبائل بھی آپ کی امت کا حصہ تھے اور وہ 2300 سال تک توحید پر عمل کرتے رہے۔ لیکن 300CE میں جا کر انہوں میں انحرافات پیدا ہوئیں لیکن پھر بھی نیک لوگ توحید پر قائم رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے والدین توحید پر قائم رہے تھے اور اس انحراف سے بچتے رہے تھے۔ جب قرآن مجید کی دعوت پھیلی تو قریش کے لیڈرز نے آخری کوشش کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ مکرمہ کا بادشاہ بنا دیتے ہیں بشرطیکہ ایک دن وہ مشرکانہ عبادت کریں اور ہم اگلے دن توحید کی عبادت کریں گے۔

اللہ تعالی نے حکم دے دیا کہ بس اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان کفار سے رشتہ ختم ہو گیا ہے اور آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ چلے جائیں۔ اس کے بعد اہل قریش پر سزا کا سلسلہ شروع ہوا کہ پہلے جنگ بدر میں اس کے تمام بڑے لیڈرز مارے گئے۔ پھر جنگ احد میں دیگر کٹر مشرکین مارے گئے۔ اس کے بعد اہل قریش کے لوگ ایمان لاتے رہے اور بالآخر جب کسی جنگ کے بغیر مکہ مکرمہ فتح ہو گیا تو تمام لوگ ایمان لائے۔ سزا کے لیے آپ سورۃ الاعراف 7 اور دیگر سورتوں میں پڑھ سکتے ہیں کہ رسول جب اپنی قوم کو چھوڑ کر نکلے تو تب جا کر ان کی قوم پر سزا آ گئی اور وہ تباہ ہو گئے۔

Medina
Wadi Reem
وادي ريم
Ad Dumayriyah
الضميرية
Badr
بدر
Husayniyah
الحسينية
Al Faqirah
الفقير
Al Mazrea
المزرع
Mahd Al Thahab
مهد الذهب
Abu Dhiba
Al-Abwa'
الأبواء
Safinah
صفينة
Hajar
حجر
Rabigh
رابغ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی ہجرت
622CE
Thuwal
Khulais
خليص
Dahaban
ذهبان
4 h 27 min
456 km
557 km
Ashayrah
عشيرة
Al Jumum
الجموم
Jeddah
جدة
Taif
Google

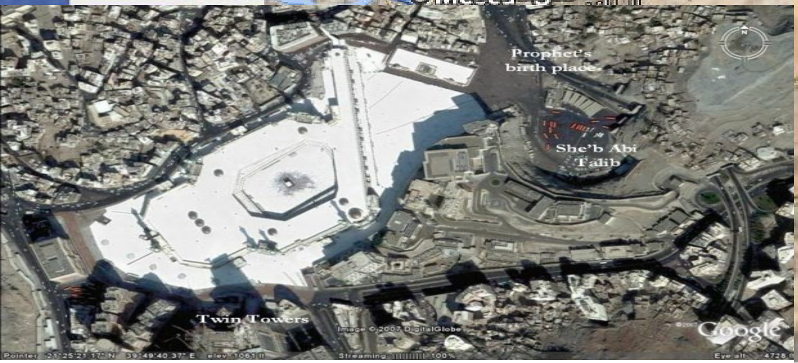
Prophet's birth place
She'b Abi Talib
Twin Towers

Abu Shu`ayb
أبو شعيب
AN NAWWARIYYAH
النوارية
Al Ju'ranah
الجعرانة
4630
رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی فتح مکہ
630CE
80
4029
AL UTAYBIYYAH
العتيبية
290
AL HARAM
الحرم
15
MINA
منى
AL-TAKHASOSY
Mecca
مكة
BATHA QURAISH
بطحاء قريش
301
AL AWALI
العوالي
298
Google

# سورۃ النصر 110: فتح اور عام الوفود کا اعلان

| | |
|---|---|
| بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ. | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
| إِذَا جَاءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ.(1) | (اے رسول!) جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آجائے گی۔ |
| وَرَأَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفۡوَاجًا.(2) | تو آپ لوگوں کو دیکھ لیجیے گا کہ فوج در فوج اللہ تعالیٰ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ |
| فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا.(3) | چنانچہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجیے اور اس سے معافی مانگ لیجیے۔ یقیناً وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ |

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش گوئی کردی گئی کہ آپ کے لیے فتح ہو جائے گی۔ چنانچہ ہم اسٹیپ بائی اسٹیپ دیکھ سکتے ہیں۔

1. ہجرت 1H/622CE
2. مدینہ منورہ سے دیگر قبائل میں دعوت کا سلسلہ جاری اور منکرین کی ناکامی 1-10H/622-630CE
3. اہل مکہ کا مدینہ منورہ پر پہلا حملہ --- جنگ بدر جس میں تمام لیڈرز مارے گئے۔ 2H/624CE
4. اہل مکہ کا مدینہ منورہ پر دوسرا حملہ --- جنگ احد جس میں باقی مشرکین مارے گئے۔ 3H/625CE
5. تمام قبائل کا مدینہ منورہ پر فائنل حملہ --- جنگ خندق جس میں وہ جنگ کیے بغیر ہی خود بھاگ گئے لیکن ساتھی یہودی لشکر تباہ ہو گیا۔ 5H/626CE
6. جنگ خیبر 7H/629CE --- یہودیوں نے مدینہ منورہ پر حملہ کی پلاننگ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود پریوینٹو ایکشن کیا اور خیبر فتح ہوا۔
7. کسی جنگ کے بغیر فتح مکہ 8H/630CE
8. اہل مکہ اور دیگر قبائل کا ایمان اور دنیا کے بادشاہوں کی طرف فائنل وارننگ --- 8-11/630-632
9. عام الوفود جس میں ہر قبیلے کے لوگوں کا قافلہ مدینہ منورہ میں آیا، وہ ایمان لائے اور تربیت حاصل کرتے رہے --- 9H/631CE
10. حج کا آخری لیکچر اور مشن کی کامیابی 10H/632CE
11. 3 ماہ بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال 11H/632CE

# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں دعوت کی کامیابی

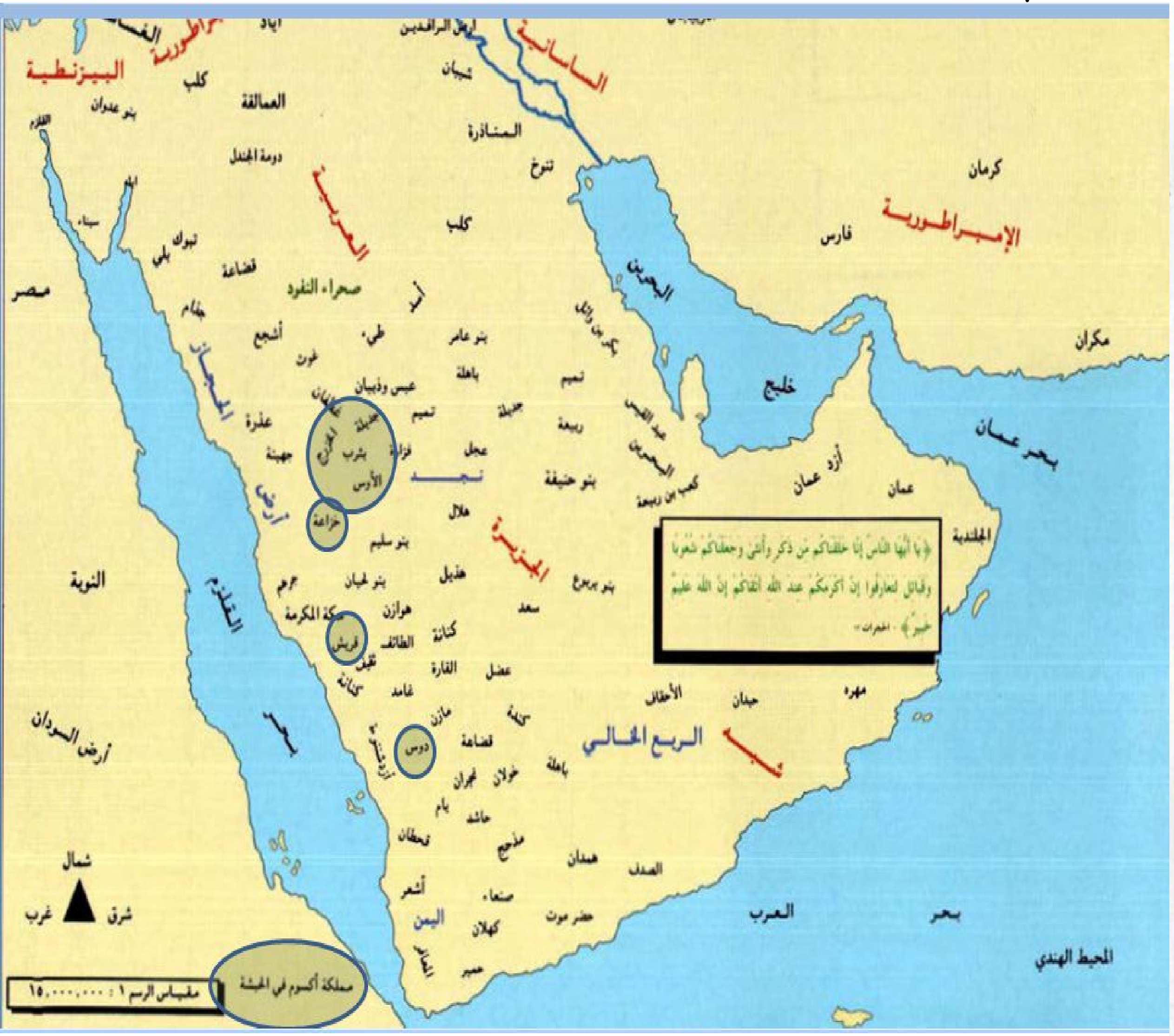


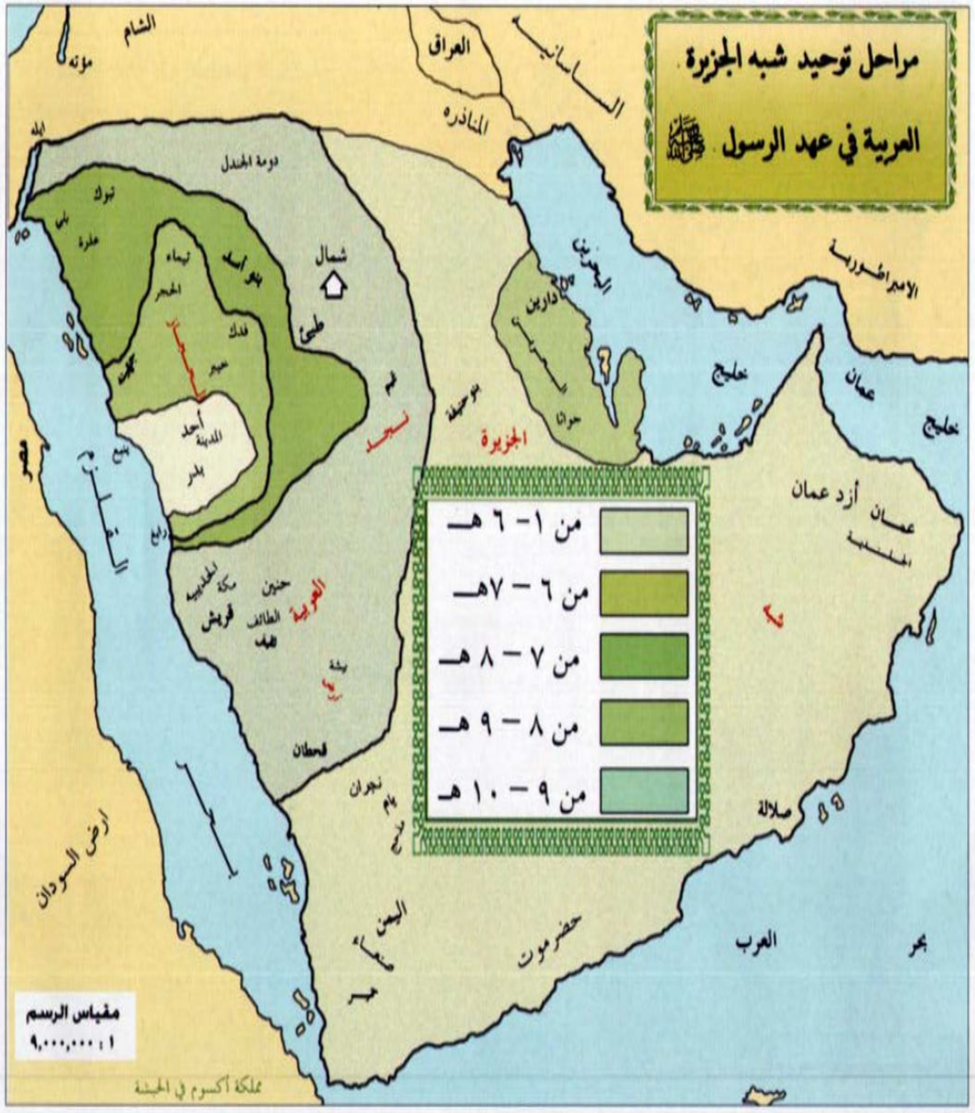

# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیگر ممالک کے بادشاہوں کی دعوت اور آخری خطوط میں الٹی میٹم

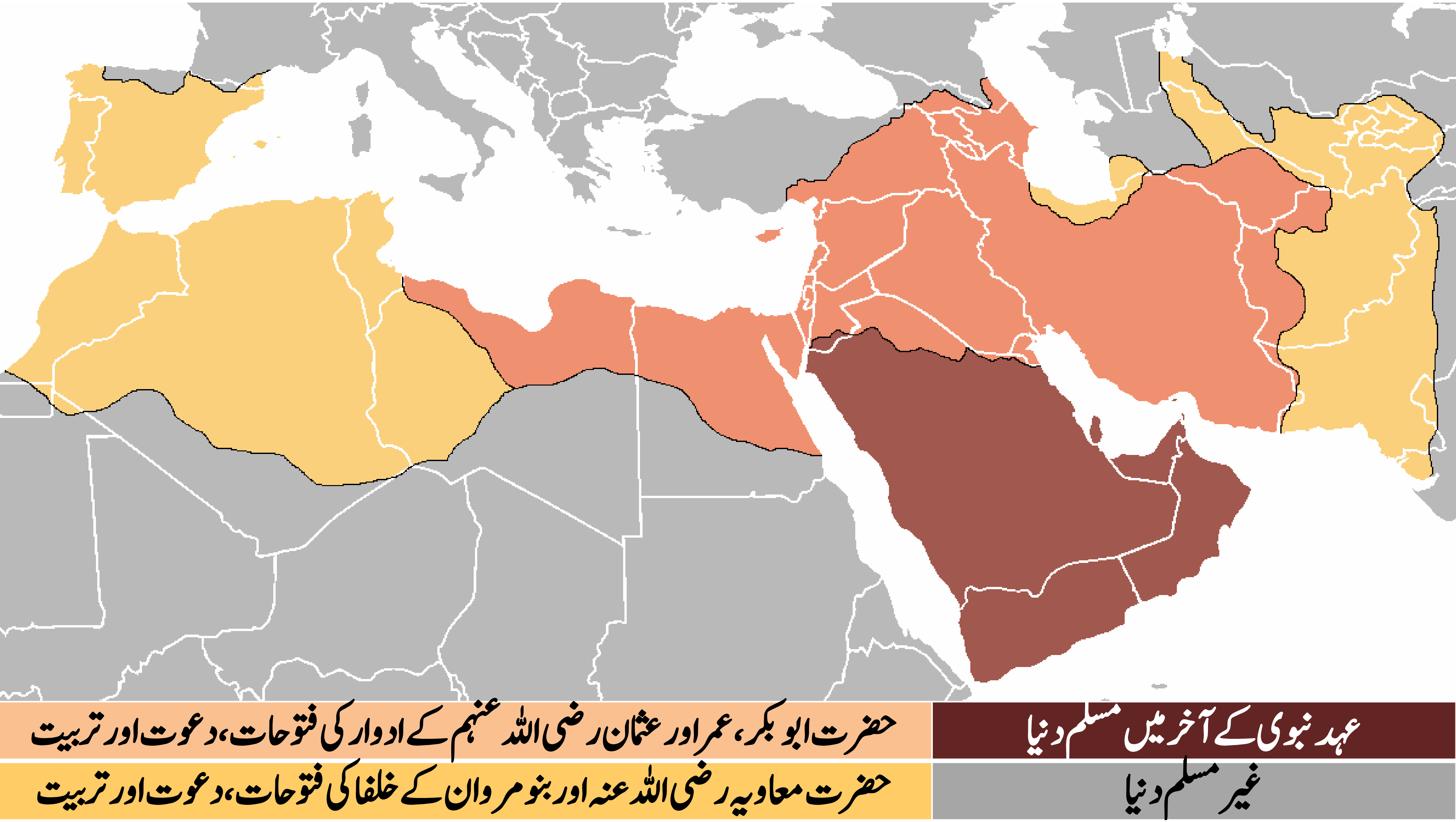
عہد نبوی کے آخر میں مسلم دنیا
حضرت ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ادوار کی فتوحات، دعوت اور تربیت
غیر مسلم دنیا
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور بنو مروان کے خلفا کی فتوحات، دعوت اور تربیت

# قرآن مجید کی دعوت اور تربیت کا فروغ

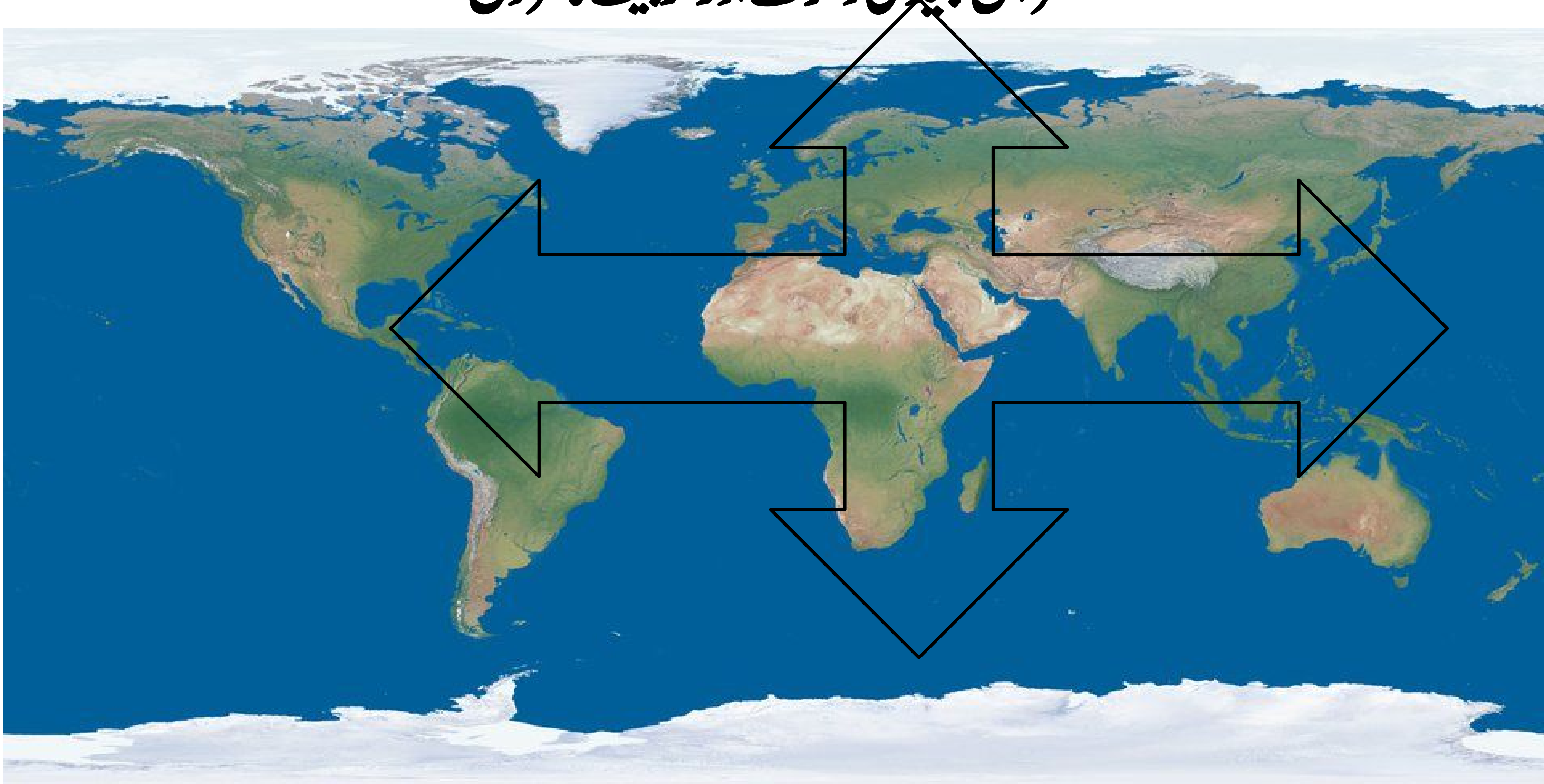

# سورۃ اللھب 111: مجرمین کے نتائج

| | |
|---|---|
| بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ. | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
| تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ.(1) | ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود بھی ہلاک ہو گیا۔ |
| مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ.(2) | اس کا مال اس کے کسی کام نہ آیا اور نہ ہی وہ عمل جو اس نے حاصل کیا۔ |
| سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ.(3) | (شعلہ رو شکل والا) یہ شخص اب شعلہ زن آگ میں پڑے گا۔ |
| وَّامۡرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ.(4) | (رہی اس کے ساتھ) اس کی بیوی بھی۔وہ (جہنم میں اپنے لیے) ایندھن ڈھو رہی ہو گی۔ |
| فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ.(5) | جبکہ اس کے گلے میں موٹی بٹی ہوئی رسی ہو گی۔ |

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کے مجرم اور دشمن تو بہت سے لوگ تھے اور موجودہ زندگی میں انہیں موت کی سزا دی تھی جو جنگ بدر میں آسانی سے قتل ہو گئے۔ لیکن اکیلے مجرم دو تھے جن کا نام بھی قرآن مجید میں آیا ہے۔اس میں ابولہب کا ذکر ہے کیونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سگا چچا تھا۔ پوری دعوت کے دوران ابولہب اور اس کی بیوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جسمانی اور ذہنی ٹارچر کرتے رہے۔ اللہ تعالی نے اسی کا نام بھی قرآن مجید میں لکھ دیا تاکہ کسی رشتے کا کوئی فائدہ آخرت میں نہیں ہو گا اور موجودہ زندگی میں اس کی سزا بھی بتا دی۔
ابولہب کے سامنے یہ سورۃ اللھب نازل ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا دیں۔ دونوں میاں بیوی نے بدتمیزی کرتے رہے۔ ابولہب غصے میں سرخ رنگ منہ کے ساتھ بدتمیزی کرتا جبکہ اس کی بیگم اروٰی ام جمیل یہ تشدد کرتی رہیں کہ پتھر اور خاردار جھاڑیاں لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں پھینکتی رہی تاکہ آپ کے پاؤں زخمی ہوں اور خشک ہو تو آگ لگ جائے۔ اللہ تعالی نے ان کے عمل کو ہی ان کی سزا بتا دی۔ جب پہلی جنگ بدر ہونے لگی تو توہم پرستی کی وجہ سے ابولہب نہیں گیا تاکہ وہ بچ جائے۔ اس پر اللہ تعالی نے گھر میں ہی یہ سزا دے دی کہ ابولہب پر عدسہ (Malignant Pustule) کی موت آ گئی۔ توہم پرستی میں عرب لوگ سمجھتے تھے کہ جو بھی ٹچ کرے گا تو وہ بھی مر جائے گا۔ اس لیے اپنی فیملی نے اسے دفن نہیں کیا بلکہ افریقی غلاموں کو رقم دے کر شہر سے باہر پھینک دیا۔ انہوں نے بھی ڈنڈے کے ذریعے لاش کو گھسیٹ کر لے گئے اور بعد میں پتھر اوپر مار کر چھپا دیا۔ اس کی بیگم بھی اسی طرح ماری گئی۔
ایک دلچسپ عربی طنز روایت ہے کہ ایک بار اس فیملی کے شخص نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو چھیڑا کہ آپ تو حمالۃ الحطب کے بھتیجے ہیں۔ اس پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر اس میں میری کوئی کمی ہے تو پھر آپ بھی تو ابولہب کے بھتیجے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہر آدمی کو اپنے عمل کی بنیاد پر جنت یا جہنم جانا ہے تو اس کے والدین، چچا، پھوپھی نے جو بھی برائی کی تو وہ خود ہی بھگت لیں گے۔

# سورۃ الاخلاص 112: توحید کا فائنل اعلان

| بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
|---|---|
| قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿1﴾ | (اے رسول!) آپ اعلان کر دیجیے، حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی ایک ہی ہے۔ |
| اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿2﴾ | اللہ سب کا سہارا ہے۔ |
| لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿3﴾ | وہ نہ باپ ہے نہ بیٹا۔ |
| وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾ | اور نہ اس کا کوئی برابر لیول پر ہے۔ |

قرآن مجید کا موضوع یہی ہے کہ اللہ تعالی صرف اور صرف ایک ہی خدا ہے۔ قرآن مجید کے آخر میں اس ایگزیکٹو سمری کے طور پر مختصر اًبتا دیا تا کہ اہل ایمان یاد کر کے ہمیشہ توحید پر قائم رہیں اور کسی قسم کے مشرکانہ آئیڈیاز سے بچتے جائیں۔ شرک اصل میں ''اوتار'' کے فلسفے سے ایجاد ہوا کہ خدا کسی انسان کی شکل میں آ جاتا ہے۔ یہ فلسفہ ہندومت اور بدھ مت میں موجود ہے چنانچہ وہ رام، سیتا اور گوتم بدھ کے مجسمے بنا کر ان کی پوجا کرتے ہیں۔ عیسائی حضرات توحید پر قائم ہیں لیکن انہوں نے حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کو خدا کا بیٹا اور سیدہ مریم رضی اللہ عنہا کو خدا کی بیگم سمجھ کر ان کی عبادت کرنے لگے۔ یہی وجہ ہے کہ چرچ میں انہوں نے ان کی تصاویر بنا دیں اور ساتھ ہی ان کے نیک علماء کو ولی اللہ (Saint) قرار دے کر ان کی تصاویر اور کھوپڑیوں کو چرچ میں رکھتے ہیں اور ان سے مذہبی عمل کرتے ہیں۔

افسوس کہ خود مسلمانوں میں جب انحرافات پیدا ہوئیں تو انہوں نے بھی دیگر اقوام سے توہم پرستی کی بنیاد پر مشرکانہ عمل شروع کر دیے۔ اگرچہ کسی نے توحید کا انکار نہیں کیا لیکن بڑی شخصیت کے علماء اور صوفیاء کو اللہ تعالی کا دوست قرار دے دیا اور پھر انہی شخصیتوں کے مزارات بنا کر اس میں پوجا کرنے لگے۔ یہ پوجا تو نہیں کرتے جیسا کہ دیگر مذاہب میں لوگ کرتے ہیں لیکن وہ اپنے بزرگوں کی قبر پر انہی بزرگوں سے دعا کرتے رہے حالانکہ دعا بھی عبادت کا حصہ ہے اور یہ صرف اللہ تعالی سے ہی مانگنی چاہیے۔ انہی انحرافات کا رزلٹ ہے کہ امت مسلمہ نے جب قرآن مجید کا مطالعہ چھوڑا اور برے عمل کرنے لگے تو پھر ان میں زوال کا سلسلہ جاری رہا۔ اس وقت تمام اہل کتاب اور مسلمان اقوام کے لیڈرز بھی مغلوبیت کی سزا حاصل کر رہے ہیں۔

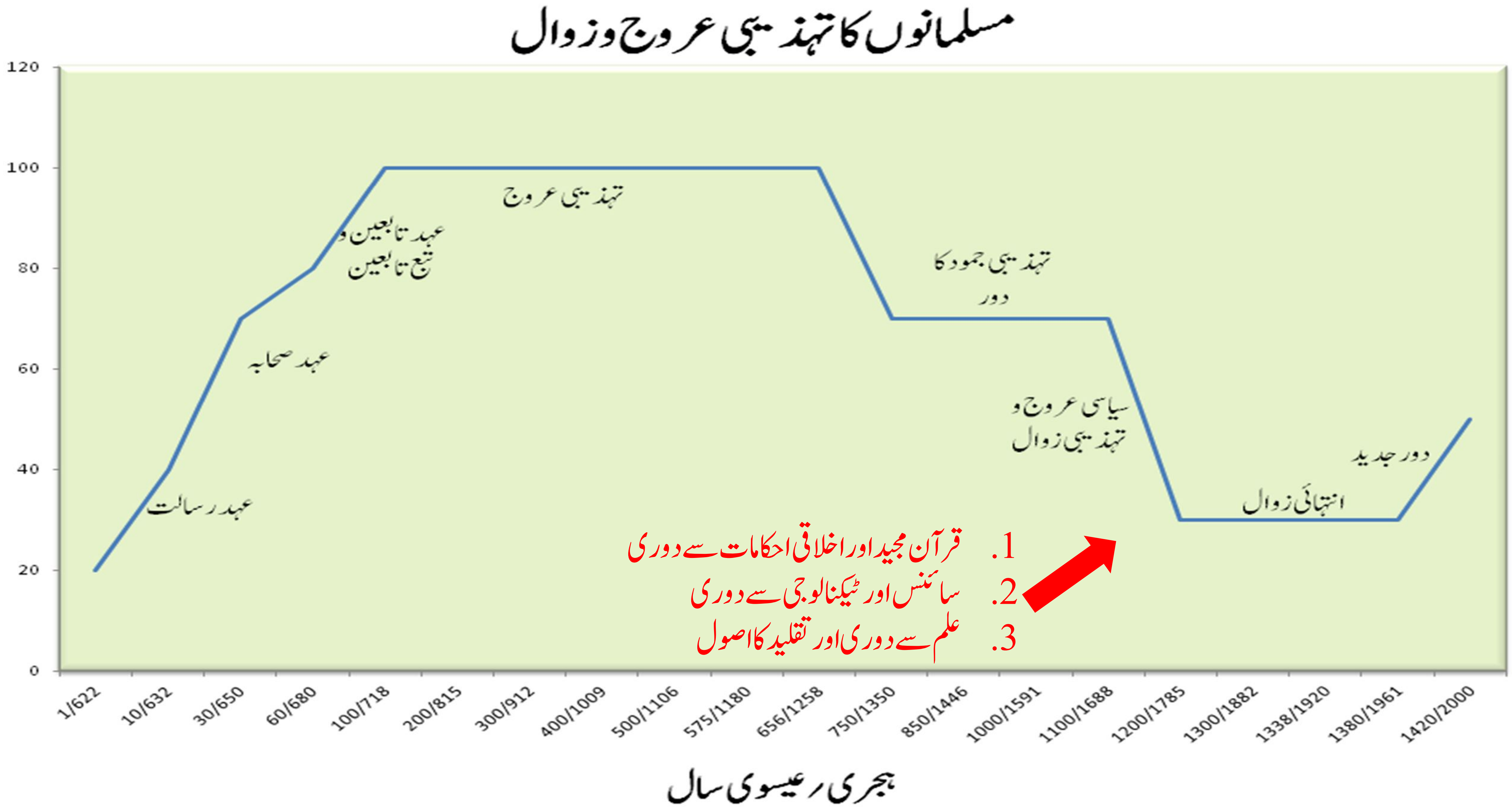

مسلمانوں کا تہذیبی عروج و زوال
120
100
80
60
40
20
0
عہد رسالت
عہد صحابہ
عہد تابعین و
تبع تابعین
تہذیبی عروج
تہذیبی جمود کا
دور
سیاسی عروج و
تہذیبی زوال
انتہائی زوال
دور جدید
1. قرآن مجید اور اخلاقی احکامات سے دوری
2. سائنس اور ٹیکنالوجی سے دوری
3. علم سے دوری اور تقلید کا اصول
1/622
10/632
30/650
60/680
100/718
200/815
300/912
400/1009
500/1106
575/1180
656/1258
750/1350
850/1446
1000/1591
1100/1688
1200/1785
1300/1882
1338/1920
1380/1961
1420/2000
ہجری/عیسوی سال

# سورۃ الفلق 113: اللہ تعالی سے مدد کی درخواست

| بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
|---|---|
| قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ۔(1) | (اے رسول اور امت!) آپ دعا کیجیے کہ میں اس رب کی پناہ مانگتا ہوں جو صبح نمودار کرنے والا ہے۔ |
| مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ۔(2) | ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ |
| وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ۔(3) | بالخصوص اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ |
| وَمِنۡ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الۡعُقَدِ۔(4) | گرہوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے۔ |
| وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ۔(5) | اور ساتھ ہر حاسد کے شر سے، جب وہ حسد کرے۔ |

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت پھیلنے لگی اور مدینہ منورہ میں حکومت بھی بن گئی۔ اس وقت اہل کتاب میں حسد کا سلسلہ جاری ہوا۔ پورے عرب میں اہل کتاب ہی کو مذہبی لیڈرز سمجھا جاتا تھا کیونکہ وہ پڑھے لکھے لوگ تھے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر قتل عام کی کوشش بھی کی اور پھر انہی کی خواتین نے جادو ٹونا کرنے لگے۔ اللہ تعالی نے آخری سورتیں نازل کیں تاکہ اللہ تعالی سے دعا کریں تاکہ پناہ حاصل کریں تاکہ جادو ٹونا کے کوئی اثرات نہ ہوں۔ چنانچہ یہی ہوا اور جادو ٹونا کا کوئی اثر نہیں آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سمجھا دیا کہ وہ رات میں بچے اور فیملی کو باہر نہ کریں تاکہ جسمانی یا ذہنی بیماری نہ ہو سکے۔

ہمارے ہاں جو بھی جادو ٹونا ہوتا ہے تو جادو گر پیر حضرات دعوی کرتے ہیں کہ جن تمہیں بیمار کر رہا ہے اور تمہیں قتل کر دے گا حالانکہ جن کو اتنی طاقت نہیں کہ وہ کسی کو قتل کر سکے۔ بیماری بھی فراڈ کی شکل میں ہوتی ہے کہ وہ پیر کے چیلے لڑکوں لڑکیوں پر جعلی میڈیسن کے ذریعے بیمار کر دیتے ہیں۔ پھر پراپیگنڈا کے ذریعے متاثر کرتے ہیں اور مشورہ دیتے ہیں کہ پیر سے علاج کروائیں۔ اس طرح وہ لڑکیوں سے سیکس انجوائے کرتے ہیں اور لڑکوں کو اپنا مرید بنا کر پراپیگنڈا ایجنٹ بنا دیتے ہیں۔ اگر کوئی نہ مانے تو پھر وہی پیر یا اس کے مرید ہانڈی گرا کر ایسے کیمیکلز کے ذریعے اس لڑکے یا لڑکی کو قتل کرتے رہے ہیں۔

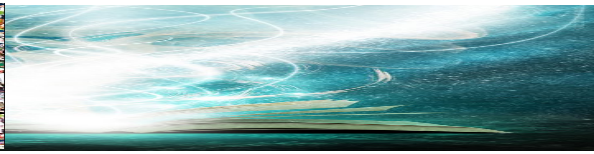

# سورۃ الناس 114: اللہ تعالیٰ سے مدد کی درخواست

| بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ. | اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔ |
|---|---|
| قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ.(1) | (اے رسول اور امت!) آپ دعا کیجیے کہ میں انسانوں کے رب سے پناہ مانگتا ہوں۔ |
| مَلِكِ النَّاسِ.(2) | انسانوں کے مالک کی پناہ |
| إِلَٰهِ النَّاسِ.(3) | انسانوں کے خدا کی پناہ |
| مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ.(4) | اس (جادو ٹونا والے) کے شر سے جو وسوسہ ڈالتا اور پھر الگ ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔ |
| الَّذِي يُوَسۡوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ.(5) | جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ |
| مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ.(6) | جنات اور انسانوں میں ہی ایسے ہوتے ہیں۔ |

مسلم دنیا اور ذہنی، فکری اور نفسیاتی غلامی اور جادو ٹونا کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ اس کا ٹارگٹ یہی ہوتا ہے کہ جو ذہنی طور پر لوگوں کو کنفیوز کر سکیں اور انہیں اپنا پیروکار بنا لیں تو وہ ایسے آئیڈیاز استعمال کرتے ہیں کہ انسان ان کا مرید بن سکے۔ اس کا حل یہ ہے کہ ان سورتوں سے ہم دعا کرتے رہیں اور ایسے جادو گر پیر اور ان کے چیلوں سے بچ کر رہیں۔ ان کے طریقے یہ ہیں:

1. پراپیگنڈا۔۔۔ کرامت کا ڈرامہ اور اندھی تقلید کی عادت تاکہ ہپناٹزم اور مردہ بدست زندہ کی دعوت
2. مرشد کی طرف مسلسل توجہ تاکہ وہ نفسیاتی غلام بن جائے۔ اس کے لیے کیمیکل میڈیسن اور انجکشن استعمال کرتے ہیں۔
3. تاریخ میں حشیشین تحریک کا یہی نفسیاتی غلامی کا طریقہ تھا (483-656H/1090-1258CE) اور اب دہشت گرد بھی یہی استعمال کرتے ہیں۔ تفصیل کے لیے آپ میری کتاب "مذہبی برین واشنگ اور ذہنی، فکری اور نفسیاتی غلامی" میں پڑھ سکتے ہیں۔

https://mubashirnazir.org/2022/11/28/%d9%85%d8%b3%d9%84%d9%85-%d8%af%d9%86%db%8c%d8%a7-%d8%a7%d9%88%d8%b1-%d8%b0%db%81%d9%86%db%8c%d8%8c-%d9%86%d9%81%d8%b3%db%8c%d8%a7%d8%aa%db%8c

# اہل ایمان کے لیے جزا کی ٹائم لائن اور کامیابیاں

1. جنگ بدر 2H/624CE
2. جنگ احد 3H/625CE
3. جنگ خندق 5H/627CE
4. جنگ خیبر 7H/629CE
5. فتح مکہ 8H/630CE
6. پورے عرب۔۔۔ عمان، عرب امارات، کویت، قطر، بحرین اور یمن کی فتح 8-10H/630-632CE
7. جعلی نبیوں کی فتح 11H/633CE
8. عراق کی فتح 12H/634CE
9. ایران، فلسطین، لبنان اور مصر کی فتح 15H/637CE
10. تاجکستان، ازبکستان، ترکمانستان، افغانستان، لیبیا، تیونس، الجیریا اور مراکش کی فتح 15-36H/636-658

**صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد کا دور**

1. سندھ، پنجاب اور اسپین کی فتح 92H/714CE
2. ملیشیا، انڈونیشیا، سری لنکا، بنگلہ دیش، فیلپین، چین، درمیانی افریقہ کے ذریعے دعوت 900-1100H/1520-1721CE
3. یورپ، امریکہ، آسٹریلیا، جاپان، کوریا اور جنوبی افریقہ کی دعوت 1200-1440H/1822-2040CE

# مسلمانوں کا تہذیبی عروج و زوال

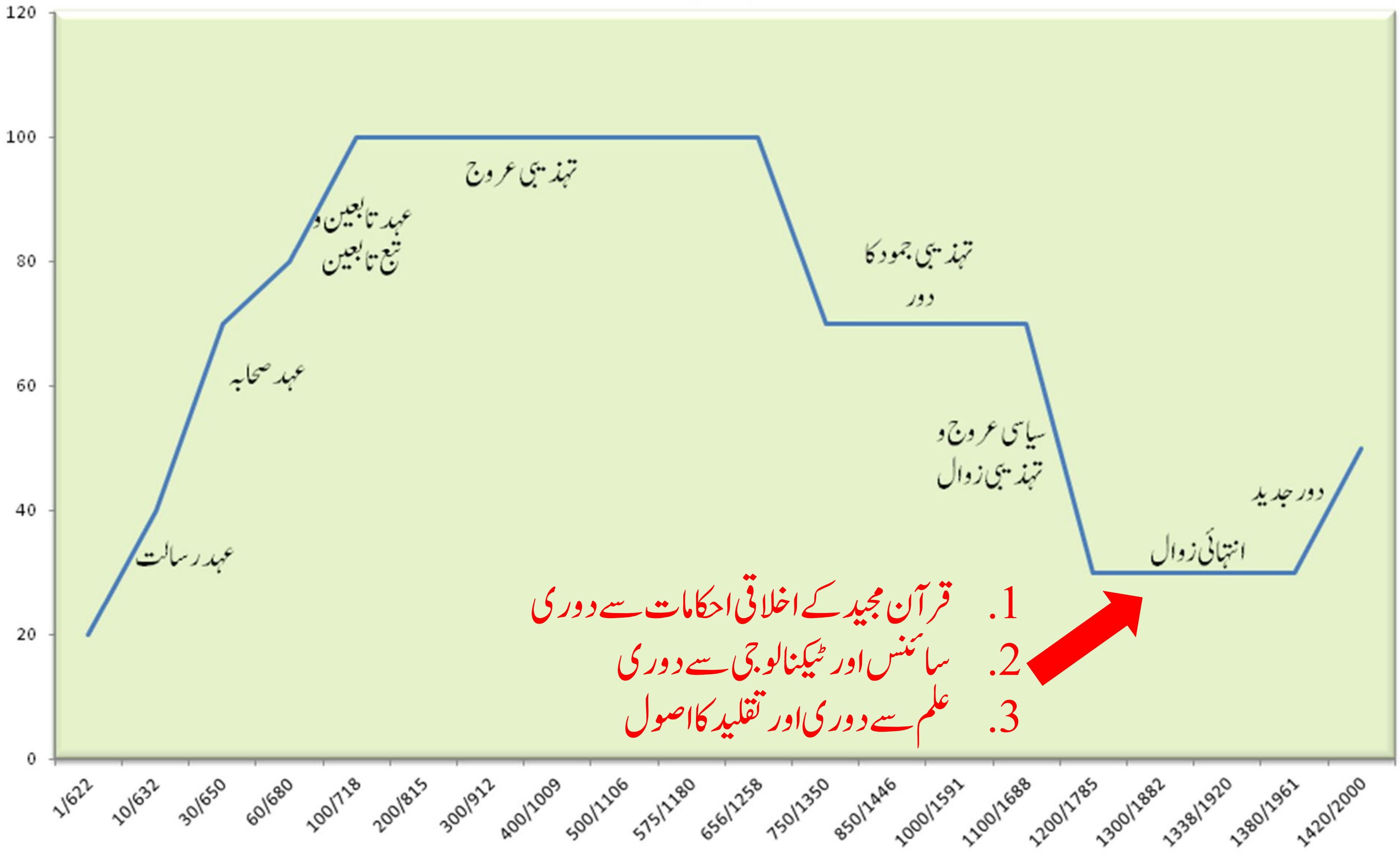


ہجری / عیسوی سال

# Contact Details

**Muhammad Mubashir Nazir**

***MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA***

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

فلسفہ تاریخ اور نبوت محمدی سے پہلے کا دور IH01 (Start of Humanity-571CE)
عہد رسالت IH02 (Before-11H/571-632CE)
عہد صحابہ وتابعین کی سیاسی اور مذہبی تاریخ IH03.1 (11-133H/632-750CE)
عہد صحابہ وتابعین کی علمی، دعوتی اور تہذیبی تاریخ IH03.2 (11-133H/632-750CE)
دور صحابہ سے متعلق تاریخی سوالات IH03.3 (11-133H/632-750CE)
تہذیبی عروج کا دور۔۔۔سیاسی اور مذہبی تاریخ IH04.1 (133-656H/750-1258CE)
تہذیبی عروج کا دور۔۔۔علمی تاریخ IH04.2 (133-656H/750-1258CE)
تہذیبی عروج کا دور۔۔۔دعوتی، اصلاحی اور تہذیبی تاریخ IH04.3 (133-656H/750-1258CE)
تہذیبی جمود اور زوال کا دور۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH05 (656-1342H/1258-1924CE)
دور جدید۔۔۔سیاسی، مذہبی، علمی اور تہذیبی تاریخ IH06 (1342H-Now/1924-NowCE)

https://mubashirnazir.org/2023/03/05/%d9%85%d8%b3%d9%84%d9%85-%d8%aa%d8%a7%d8%b1%db%8c%d8%ae-%db%94-%d8%b3%db%8c%d8%a7%d8%b3%db%8c%d8%8c-%d8%aa%db%81%d8%b0%db%8c%d8%a8%db%8c%d8%8c-%d8%b9%d9%84%d9%85%db%8c%d8%8c-%d9%81%da%a9%d8%b1%db%8c/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t